سندھ ایکٹ نمبر IX مجریہ ۲۰۱۰
SINDH ACT NO.IX OF 2010
سندھ کرمنل پراسیکیوشن سروس (تشکیل، کام اور اختیار) ایکٹ، ۲۰۰۹
THE SINDH CRIMINAL PROSECUTION SERVICE (CONSTITUTION, FUNCTIONS AND POWERS) ACT, 2009
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
2. تعریف
Definitions
3. سروس کا قیام
Establishment of Service
4. تشکیل
Constitution
5. ضوابط اور انتظام
Control and Administration
6. پراسیکیوٹر جنرل
Prosecutor General
7. پراسیکیوٹر جنرل کی مقرری کے لئے قابلیت
Qualification for the appointment of Prosecutor General
8. تقرریاں
Appointments
9. کنڈیکٹ آف پراسیکیوشن
Conduct of prosecution
10. پراسیکیوٹرس کے لئے پولیس کی ذمیواریاں
Responsibilities of Police towards Prosecutor General
11. پراسیکیوٹرز کی ذمیواریاں

Duties of Prosecutors
12. ایجنسی کا قیام
Establishment of Agency
13. قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules
14. ملازمت کے شرائط اور ضوابط
Terms and conditions of Service
15. کوڈ آف کنڈیکٹ
Code of Conduct
16. ضمانت
Indemnity
17. رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties
18. ایکٹ دوسرے قوانین پر اثرانداز ہوگا
Act to over-ride other rules
19. محفوظ
Savings

سندھ ایکٹ نمبر IX مجریہ ۲۰۱۰
SINDH ACT NO.IX OF 2010
سندھ کرمنل پراسیکیوشن سروس (تشکیل، کام اور اختیار) ایکٹ، ۲۰۰۹
THE SINDH CRIMINAL PROSECUTION SERVICE (CONSTITUTION, FUNCTIONS AND POWERS) ACT, 2009

[۳۰ اپریل ۲۰۱۰]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ صوبے میں کرمنل پراسیکیوشن سروس قائم کی جائی گی۔

جیسا کہ سندھ صوبے میں کرمنل پراسیکیوشن سروس قائم کرنا ضروری ہوگیا ہے۔

اس کو اس طرح بنا کر نافذ کیا جائیگا:

باب -I

ابتدائی

Chapter-I

Preliminary

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس ایکٹ کو سندھ کرمنل پراسیکیوشن سروس (تشکیل، کام اور اختیار) ایکٹ، ۲۰۰۹ کہا جائیگا۔

(2) اس کی پورے صوبے تک توثیق کی جائے گی۔

(3) یہ فوری طور نافذ ہوگا اور ۲۹ اکتوبر ۲۰۰۹ سے نافذ سمجھے جائے گے۔

تعریف
Definitions

2.(1) اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) ”کوڈ“ سے مراد کوڈ آف کرمنل پروسیجور ،

1898 (1898 کا آرڈیننس V)؛
(b) ’’ضلعہ‘‘ سے مراد ایک ضلعہ جیسے سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹۶۷ کی گنجائیشیں موجب مندرجہ ذیل ہو؛
(c) ’’فرسٹ انفارمیشن رپورٹ ‘‘ سے مراد کوڈ کی دفعہ ۱۵۴ تحت رکارڈ کئی گئی معلومات؛
(d) ’’حکومت‘‘ سے مراد سندھ حکومت؛
(e) ’’ہائی کورٹ‘‘ سے مراد سندھ کی ہائی کورٹ؛
(f) ’’جانچ عملدار‘‘ سے مراد قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ایک عملدار، جو وقتی طور لاگو کسی قانون کے تحت کسی جرم کی جانچ کے لئے مقرر کیا جائے؛
(g) ’’قانون نافذ کرنے والے ادارے‘‘ جس میں شامل ہے سندھ پولیس اور کسی قانون کے تحت قائم کی گئی دوسری ایجنسی، جیسے حکومت کے طرف سے ذکر کیا گیا ہو؛
(h) ’’لوئر کورٹ‘‘ سے مراد اور جس میں شامل ہے کرمنل کورٹ، سول کورٹ، بئنکنگ کورٹ، اسپیشل کورٹ اور ٹربیونل؛
(i) ’’آرڈر‘‘سے مراد پولیس آرڈر، ۲۰۰۲ (۲۰۰۲ کا چیف ایگزیکیوٹوس آرڈر نمبر ۲۲)؛
(j) ’’بیان کئے گئے‘‘سے مراد قواعد کے مطابق بیان کئے گئے؛
(k) ’’پراسیکیوشن‘‘ سے مراد ایک کرمنل کیس کی پراسیکیوشن؛
(l) ’’پراسیکیوٹر‘‘سے مراد پراسیکیوٹر جنرل ایڈیشنل پراسیکیوٹر جنرل، ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر، ڈپٹی ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر اور اس ایکٹ کے تحت مقرر کئے گئے پبلک پراسیکیوٹر اور اس کوڈ کے تحت پبلک پراسیکیوٹر سمجھے جائے گے؛

سروس کا قیام
Establishment of Service

تشکیل Constitution	(m) ’’پراسیکیوٹر جنرل‘‘سے مراد دفعہ ۶ تحت مقرر کئے گئے پراسیکیوٹر جنرل؛ (n) ’’قواعد‘‘سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد؛ (o) ’’سروس‘‘ سے مراد سندھ کرمنل پراسیکیوشن سروس؛ اور
ضوابط اور انتظام Control and Administration	(p) ’’سپریم کورٹ‘‘ سے مراد سپریم کورٹ آف پاکستان؛ (2) لفظ اور اظہار جو یہاں پر استعمال کئے گئے ہیں، پر وضاحت نہیں ہے کہ اس کو وہ ہی معنیٰ ہوگی جو اس کو کوڈ یا آرڈر میں ہے۔ **باب -II** **سروس کا قیام، تشکیل اور انتظام** **Chapter-II** **Establishment, Constitution and Administration of the Service**
پراسیکیوٹر جنرل Prosecutor General	3.حکومت ایک سروس قائم کریگی اور اس کا انتظام کریگی، جس کو سندھ کرمنل پراسیکیوشن سروس کہا جائیگا۔ 4. سروس پراسیکیوٹر جنرل، ایڈیشنل پراسیکیوٹرس جنرل، ڈپٹی پراسیکیوٹرس جنرل، ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹرس، ڈپٹی ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹرس اور اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹرس پر مشتمل ہوگا۔ 5. (1) حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے سروس پر ضابطے کو یقینی بنائیگی۔ (2) سروس کا انتظام حکومت کے نظرداری میں ہوگا۔
پراسیکیوٹر جنرل کی مقرری کے لئے قابلیت Qualification for the appointment of Prosecutor General	(3) پراسیکیوٹر جنرل کی نگرانی میں اور حکومت کے ضابطے تحت پراسیکیوٹر جنرل، ایڈیشنل پراسیکیوٹر جنرل اور ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل اپنے کام سرانجام دے گے۔

(4) حکومت کے ضابطے تحت، ایک ضلعے کے اندر تمام پراسیکیوٹرس، ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر کی نظرداری میں کم کرے گے۔

تقرریاں
Appointments

6. (1) حکومت ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت پراسیکیوتر جنرل مقرر کریگی، جیسے حکومت طئے کرے۔

(2) پراسیکیوٹر جنرل کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط اس کے عہدےکی مدت کے دوراں تبدیل نہیں ہو سکے گے۔

(3) پراسیکیوٹر جنرل تین سال نہیں بڑھانے لائق مدت کے لئے عہدہ سنبھالے گے۔

(4) پراسیکیوٹر جنرل اپنے عہدےکی مدت دوراں حکومت کو تحریر ی استعیفیٰ دے سکتا ہے۔

(5) حکومت تحریر میں اسباب رکارڈ کرنے اور سننے کا موقعہ فراہم کرنے کے بعد پراسیکیوٹر جنرل کو بدعنوانی یا طبی معذوری کے بنیاد پر اس کی مدت پوری کرنے سے پہلے ہٹا سکتی ہے۔

(6) پراسیکیوٹر جنرل کو چھوٹی عدالت میں حکومت کے طرف سے پیش اور حاضر ہونے کا حق حاصل ہوگا۔

(7) پراسیکیوٹر جنرل اپنے کچھ اختیار اور کام ایڈیشنل پراسیکیوٹر جنرل یا ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل کو منتقل کر سکتی ہے۔

7. کوئی بھی شخص تب تک پراسیکیوٹر جنرل مقرر نہیں کیا جائیگا جب تک وہ پاکستان کا شہری نہ ہو اور جس کی عمر پینتالیس سال سے کم نہیں ہے؛ اور

(a) وہ،مدت کے لئے ، یا ایسی مدتیں کے لئے جس کی مدت دس سال سے کم نہ ہو، ہائی کورٹ کا ایڈووکیٹ رہا ہو؛ یا

(b) وہ لا گریجوئیٹ ہے اور بیان کئے گئے سول سروس میں ایسی مدت تک رہا ہو، جو 17 سالوں

سے کم نہ ہو؛ یا
(c) اس سندھ میں عدالتی عہدہ رکھا ہو، جس کی مدت؛ یا
(d) اس ایڈیشنل پراسیکیوٹر جنرل کا کام سرانجام دیئے ہو، جس کی مدت پانچ سال سے کم نہ ہو؛یا
(e) اس ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر طور کام سرانجام دیئے ہو، جس کا عرصہ سات سال سے کم نہ ہو یا کسی قانون کے تحت سندھ میں پراسیکیوٹر طور کم سرانجام دیئے ہو، جس کی مدت پندرہ سالوں سے کم نہ ہو۔
وضاحت: مدت گننے کے دوراں کوئی شخص ہائی کورٹ کا ایڈوکیٹ رہا ہو یا جڈیشل آفیس رکھا ہو، ایسی مدت بھی گنی جائیگی، جس کے دوراں اس نے ایڈوکیٹ ہونے کے بعد بھی عدالتی عہدہ رکھاہو، جیسے معاملا ہو، مدت جس دوراں وہ عدالتی عہدہ رکھنے کے بعد ایڈوکیٹ بنا ہو۔

کنڈیکٹ آف پراسیکیوشن
Conduct of prosecution

8.(1) حکومت لوئر کورٹ میں کرمنل کیسز کا سامنا کرنے کے لئے ایڈیشنل پراسیکیوٹر جنرل اور ڈپٹی پراسیکیوٹرس جنرل مقرر کر سکتی ہے۔
(2) حکومت ہر ضلعے میں ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر مقرر کر سکتی ہے، جو کوڈ کے مقصد مطابق ضلعے میں پراسیکیوشن کا افسر انچارج ہوگا۔
(3) تمام تقرریاں، علاوہ پراسیکیوٹر جنرل کے، سروس میں مختلف عہدوں پر، شروعاتی بھرتی طور اس طریقے سے کی جائے، جیسے بیان کیا گیا ہو :
بشرطیکہ، شروعاتی بھرتی کے بعد ایڈیشنل پراسیکیوٹر جنرل، ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل، اسسٹنٹ پراسیکیوٹر جنرل، ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر کے عہدوں پر پچاس فیصد آسامیاں ترقی کے

پراسیکیوٹرس کے لئے پولیس کی ذمیواریاں
Responsibilities of Police towards

Prosecutor General

ذریعےبھری جائینگے۔

(4) ڈسٹرکٹ پراسیکیوٹر، ڈپٹی ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر، ایڈیشنل پراسیکیوٹر جنرل اور ڈپٹی پراسیکیوٹرس جنرل کے عہدوں پر علاوہ سندھ پبلک سروس کمیشن کی سفارشوں کی مستقل بنیاد پر کوئی سیدھی طرح بھرتی نہیں کی جائی گی۔

بشرطیکہ اس ایکٹ کے نافذ ہونے پر، صوبے میں مستقل بنیاد پر پراسیکیوشن کے کام سرانجام دینے والے شخص اسی طرح جاری رکھے گے۔

باب -III
پراسیکیوٹرس کے اختیار اور کام
Chapter-III
Powers and Functions of the Prosecutors

پراسیکیوٹرز کی ذمیواریاں
Duties of Prosecutors

9. (1) پراسیکیوٹرس حکومت کے جانب پراسیکیوشن کو سامنا کرنے کے لئے ذمیوار ہوگا۔

(2) ایک ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر ایک ضلعے کے اندر چھوٹی عدالت کے سلسلے میں پراسیکیوٹرس کے درمیاں کام بانٹیں گے۔

(3) کوڈ کی دفعہ 173 تحت ایک پولیس رپورٹ، بشمول فرسٹ انفارمیشن رپورٹ کو رد کرنے یا ایک جوابدار کو چھوڑنے کی درخواست یا ایک جوابدار اس ایکٹ تحت پراسیکیوٹر کے ذریعے کورٹ میں پیش کرنے کے۔

(4) پراسیکیوٹر رپورٹ کی درخواست پر چھان بین کر سکتی ہے:

(a) وہ ہی پولیس اسٹیشن کی آفیس انچارج یا جانچ افسر حوالی کر سکتا ہے، جیسا معاملہ ہو، اگر وہ سمجھیں کہ رپورٹ میں نقص ہے، ایسے نقائص کو دور کرنے کے لئے، جیسے انہوں نے ذکر کیا ہو؛ یا

(b) اگر وہ جمع کرانے کے لئے درست ہے تو مجاز دائرہ اختیار رکھنے والی عدالت میں پیش کریگا۔

(5) کوڈ کی دفعہ 173 کے تحت وقتی پولیس رپورٹ ملنے پر، پراسیکیوٹر کریگا:

(a) جانچ کے مکمل ہونے میں دیر کے اسباب کی جانچ کریگا اور اگر وہ سمجھتا ہے کہ اسباب مطمئن کرنے والے ہے تو عدالت کو ٹرائل ملتوی کرنے کے لئے درخواست کر سکتا ہے اور جانچ مکمل نہ ہونے کی صورت میں مناسب وقت کے دوراں، عدالت کو ٹرائل شروع کرنے کی درخواست کر سکتا ہے؛اور

(b) جانچ مکمل ہونے میں دیر کے لئے مندرجہ ذیل اسباب مطئمن کرنے نہ ہونے کی صورت میں عدالت کو رکارڈ پر موجود گواہی کی بنیاد پر ٹرائل شروع کرنے کی درخواست کر سکتا ہے۔

ایجنسی کا قیام
Establishment of Agency

(6) پراسیکیوٹر اپنی چھان بین کے نتائج موجود گواہی اور تمام جوابدار یا کسی ایک کے خلاف حقائق اور کیس کے حالات کے مطابق جرم کے لاگو ہونے کے لئے تحریر عدالت میں جمع کروا سکتا ہے۔

10. (1) پولیس اسٹیشن کا افسر انچارج یا جانچ افسر کر سکتا ہے؛

(a) فوری طور پر ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر کو ہر کرمنل کیس کی رجسٹریشن کے متعلق فرسٹ انفارمیشن رپورٹ کا نقل بھیج کر رپورٹ کر سکتا ہے؛

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

(b)کوڈ کی دفعہ 173 کے تحت پولیس رپورٹ قانون کے متعلق بیان کئے گئے مدت کے دوراں واسطیدار پراسیکیوٹر کو بھیج سکتا ہے؛اور

ملازمت کے شرائط اور ضوابط
Terms and conditions of Service

(c) اگرجانچ مکمل نہ ہو سکے یا قانون موجب بیان کئے گئے وقت کے دوراں مکمل نہیں ہو سکتی کہ دیر کے اسباب رکارڈ کریگا اور

پراسیکیوٹر کو بتائےگا۔
(2) پولیس اسٹیشن کا افسر انچارج یا جاچ افسر، پراسیکیوٹر کے طرف سے مندرجہ ذیل وقت کے دوراں، ہدایات پر عمل کریگا اور کوڈ کی کی دفعہ 173 کے تحت پولیس رپورٹ میں پراسیکیوٹر نقص ہٹائینگے۔ بشمول فرسٹ انفارمیشن رپورٹ کے رد ہونے یا جوابدار یا الزام تحت شخص کو آزاد کرنے والی درخواست کی۔
11. (1) پراسیکیوٹر جنرل کریگا:
(a) حکومت کی سروس کی سالیانہ رپورٹ رواں مالی سال کے تین ماہ کے ساتھ حکومت کو جمع کرائیگا؛
(b) حکومت کی سروس کی کارکردگی متعلق آگاہ کریگا؛
(2) پراسیکیوٹر جنرل کی نگرانی کے تحت کام کرنے والے ایک پراسیکیوٹر، اپنی ذمے تمام کیسز میں پیشرفت متعلق پراسیکیوٹر جنرل کو آگاہ کریگا۔
(3) ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر کی نگرانی کے تحت کام کرنے والے پراسیکیوٹر، اپنی ذمے تمام کرمنل کیسز میں پیش رفت کریگا۔
(4) جہاں پراسیکیوٹر اس خیال کے ہیں کہ کسی کیس میں سزا میں اضافہ یا نظرثانی کے لئے درخواست دینے چاہیئے کہ وہ معاملہ ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر یا پراسیکیوٹر جنرل کو بھیجے گا جو اس سلسلے میں قانون کے مطابق مناسب اقدام لینگے۔
(5) بری ہونے کی صورت میں :
(i) ضلعے میں عدالت، منسلک ڈسٹرک پبلک پراسیکیوٹر؛اور
(ii)اسپیشل کورٹ، منسلک پراسیکیوٹر، کیس کے تفصیل اپیل کرنے کی بنیاد کے ساتھ پراسیکیوٹر جنرل کے بھیجے گے اور پراسیکیوٹر جنرل

کوڈ آف کنڈیکٹ
Code of Conduct

ضمانت
Indemnity

رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties

ایکٹ دوسرے قوانین پر اثرانداز ہوگا
Act to over-ride other rules

محفوظ
Savings

حکومت کو اپیل کی ترجیح دینے کی درخواست کر سکتا ہے۔
(6) پراسیکیوٹرز ہر کیس کے لئے الگ فائل پراسیکیوشن کے لئے ہر کیس کے لئے بیان کئے گئے طریقے مطابق بنا سکتی ہے۔
(7) ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر آرڈر کے آرٹیکل 110 کے تحت قائم کئے گئے کرنل جسٹس کوآرڈینیشن کمیٹی کے میمبر طور پر کام کرینگے۔
(8) ایک پراسیکیوٹر کریگا:
(a) تمام معاملات میں، اپنے کام سرانجام دینگے اور اپنے اختیار اچھی طرح، ایمانداری سے، عوامی مفاد میں اور انصاف قائم رکھنے کے لئے استعمال کریگا؛
(b) پولیس رپورٹ کے ملنے پر، حتمی یا عارضی، بشمول فرسٹ انفارمیشن رپورٹ کے ردکرنے یا جوابدار کی آزادی کے متعلق درخواست کی، اس کی چھان بین کریگی اور دفعہ 9 کے تحت اس پر کام کریگی؛
(c) رکارڈ اور رجسٹرس میں ایسے داخلائیں کرینگے جیسا بیان کیا گیا ہے؛
(d) ایسے دوسری ذمیواریاں سرانجام دینگے جیسے اس کو حکومت کے طرف سے اس ایکٹ کے تحت سونپے کی گئی ہوں۔

باب -IV

پروسیس سرونگ ایجنسی کا قیام

Chapter-IV

Establishment of Process Serving Agency

12. (1) حکومت کرمنل پرسیس سرونگ ایجنسی قائم کر سکتی ہے، ایسے پروسیس سرونگ کام سرانجام دینے کے لئے جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(2) کرمنل پروسیس سرونگ ایجنسی کے میمبران

کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط اور تقرری کے لئے کسوٹی ایسی ہی ہوگی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب -V

متفرقات

Chapter-V

Miscellaneous

13. حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔

14. اس ایکٹ کی گنجائشیں اور قواعد کے مطابق سروس کے میمبرز، بشمول عملے کی، سول سرونٹس ایکٹ، 1973 (1973 کے سندھ ایکٹ نمبر 14) اور ان سے منسلک قواعد کے تحت مقرر کئے اور چلائے جائینگے۔

15.پراسیکیوٹر جنرل حکومت سے پہلے منظوری کے ذریعے پبلک پراسیکیوٹرس کے لئے کارکردگی کا طریقے کار جاری کر سکتی ہے۔

16. (1)اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر پراسیکیوٹر کے خلاف کے کوئی مقدمہ، کاروائی یا قانونی چارہ جوئی نہ ہوگی۔

(2) اس ایکٹ کے تحت مقرر کئے گئے پراسیکیوٹر پاکستان پینل کوڈ، 1860 کی دفعہ21 (1860 کے آرڈیننس XLV) کے مطابق سرکاری ملازم سمجھا جائے گا۔

17.حکومت حکم کے ذریعے اس ایکٹ کی گنجائشیں کے نافذ ہونے میں کوئی بھی رکاوٹ ہٹا سکتی ہے۔

18.جب تک وقتی طور نافذ کسی قانون کے کچھ متضاد نہ ہو اس ایکٹ کے گنجائشیں موثرہونگے۔

19.اس ایکٹ کے نافذ ہونے سے پہلے حکومت کے طرف سے کرمنل کیسز کی پراسکیوشن کے لئے تمام تقرریاں، اٹھائے گئے اقدام، جاری کئے گئے نوٹی فکیشنز، اس ایکٹ کے تحت کئے گئے، اٹھائے گئے اور جاری سمجھے جائے گے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا.